سوال

(190)ایام حیض مہینے میں دو بار آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک شادی شدہ عورت ہوں۔ مجھے ایام مہینے میں دو بار آنے لگے ہیں اور ہر بار پندرہ دن سے زیادہ ہو جاتے ہیں۔ رمضان میں یہ اپنی تاریخوں سے ایک ہفتہ پہلے شروع ہوگئے مگر اس طرح کہ خون جسم سے باہر نہیں نکلتا تھا بلکہ اندر ہی اندر ہوتا تھا، ایک ہفتہ یہی کیفیت رہی، جب کہ اس سے پہلے ایسے نہیں ہوتا تھا۔ گزشتہ چار سال سے کچھ ایسے ہی ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے مجھے یہ تے ایام ایک مقررہ وقت پر آتے تھے اور پانچ دن سے زیادہ نہیں ہوتے تھے۔ مجھے اپنے ان روزوں کے متعلق کیا کرنا چاہیئے؟ کیا ان دنوں میں جب میں خون کو اپنے جسم کے اندر محسوس کرتی ہوں، باہر نہیں نکلتا؟ نماز روزہ کروں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کوئی عورت اپنی نماز روزہ اس وقت تک نہیں چھوڑ سکتی جب تک کہ خون اس کے جسم سے باہر نہ نکلے، اور پھر یہ مدت پندرہ دن سے زیادہ بھی نہ ہو۔ اگر خون پندرہ دن سے زیادہ جاری رہتا ہے تو اسے اس کی ماہانہ عادت کے ایام میں اضافہ سے تعبیر نہیں کریں گے (بلکہ یہ استحاضہ کہلاتا ہے)۔ تو اسے چاہیئے کہ غسل کرے اور نماز روزے میں مشغول ہو۔ اور وہ جو خون اپنے جسم کے اندر (شرمگاہ کے اندر) محسوس کرتی ہے تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی ہے۔ جب تک باہر نمایاں نہ ہو اسے طاہر سمجھا جائے گا اور اسے نماز روزہ رکھنا ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 201

محدث فتویٰ